

۱۴۸ : ۳۵ : ۲۹ : ۲۰ : ۷۱۲

فتاویٰ ثناء

www.KitaboSunnat.com

جسے میں

شیخ الاسلام حضرت مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری کے
۴۴ سالہ فتاویٰ کو فقہی ترتیب کے ساتھ اس طرح مرتب کیا گیا ہے
کہ عبادات و معاملات کا کوئی مسئلہ باقی نہیں رہا۔

مفتی اعظمی شیخ الحدیث حضرت مولانا ابوسعید خدری الدین دہلوی

جلد اول
مرتبہ

حضرت مولانا محمد داؤد صاحب راز

ناشر

اکارہ ترجان السنہ، ایکٹ وڈ، لاہور

دوم
اشرف پریس لاہور

فروری ۱۹۷۲

۱۰۰۰

۲۸% روپے

۴% روپے

۲% روپے

۷۵۷

ش ۱ - ج ۱

طبع

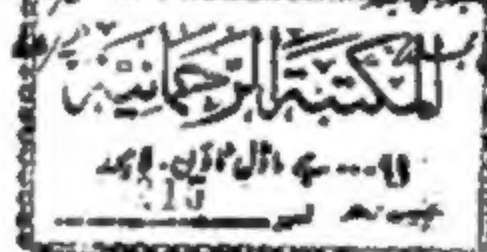
مطبع

میریٹا پبلیکیشن

قنار

قیمت جدول اول قلد

قیمت جدول اول قلد



ادارۃ ترجمان السنہ

ایک روڈ - انارکلی لاہور

مقدمہ

فَیْضُ قُدْرَتِکَ اَسْتَشْفِقُ فِیْکَ اَیُّهَا عَلَیْکَ سَلَامٌ
 سوال: نزدیکتا یہ کہ لوگ دینِ شریعت کو نہ سمجھتے تو ان کو ہدایت و نفع دینا
 دینی ہی سب سے بڑا ہے اور آیت **لَنْ یَنْفَعَنَا اِنْ کُنَّا مِنْ غَیْرِکَ اَعْلَیٰ** اس کا کیا ترجمہ ہے
 مدد بخاں ہی میں الہ کو خالص اور شرک کسی نہیں بخش جائے گا۔ کن کا قول صحیح ہے۔

سوال: اگرچہ یہ سب کچھ ہے

جواب: زمین و آسمان کے متعلق ان اشعار میں **لَا یُجَاسِدُونَ مَا عَلَیْہَا صُعُوتُہَا**
 جسد نہا۔ یعنی ہم زمین کو غلبہ نہیں کر سکتے۔ **لَا یُکَلِّفُہَا حُجُوبًا وَلَا اَسْتَا**
 اس میں اونٹن اور اونٹنوں کی طرح۔ **لَا یُکَلِّفُہَا لَیْلًا وَلَا نَهَارًا** اور نہ دن و رات
 الشُّعُوطُ (جس کو کہہ نہیں سکتے) اور نہ طرح کی زمین کو دیکھ جائے گی اور علیٰ ہذا القیاس
 آسمان کے متعلق **اِذَا الْکُکُبُ اسْتَشْفَتْ** و **اَوَّلَتْ لِیَوْمِہَا وَیَلَمَّتْ**
 جب آسمان اپنے رب کے چہرے پر چھٹ جائے گا۔ **وَاَسْتَشْفَتْ الْکُکُبُ** یعنی آسمان
 کو اڑھٹے۔ اور آسمان چھٹ جائے گا۔ **اَلْاَیَّاتُ سَیَّدَتْ** ثابت ہو جائے گی کہ میں ہاں میں
 کے تہر لہاں ہوں گی یا کلیہ فانی نہیں ہوں گے۔ سوال میں **مَنْ عَلَیْہَا فَاہِیْ** کا ترجمہ قوم
 ہے جو ان کی عبادت کرتی ہے۔ یعنی جو اشخاص اور چھری زمین پر ہیں۔ اس سب کو خدا کے
 زمین صغیرہ اسٹور اگر دی جائے گی۔ شرک کے حصول پر ہر کچھ بھی نہیں ہے
 کہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا مگر بعض صاحب اور بعض مکتہ خدیجی **اَلَا سَہَابٌ یُّنْزِلُ** اور
 حافظ ابن قیم وغیرہ کی تفسیر ہے کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ جہنم خالی ہو جائے گی۔

اہلِ حلیف سار جب سب کچھ ہے

سوال: کیا جنت میں ہمیشہ رہے گا۔ جب تک خدا کی خدائی رہے گی اور
 میں ہیں کہ میں محمدؐ ہو جائے گا۔ نزدیکتا یہ خدا کی خدائی جب تک رہے گی۔ تب
 تک جنت کا جنت میں رہنا طیر گئی ہے جیسا کہ **لَمْ یَمُتْ سُوْرُ لَعْنَتُکَ اَلْکَافِرِیْنَ**
 میں مذکور ہے کہ کافر اور شرک ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔ اور آپؐ نے **اَلَا سَہَابٌ یُّنْزِلُ**
 کے بارے میں فرمایا کہ جو اب لکھا ہے کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ جہنم خالی ہو جائے
 گی۔ جب کہ خالی نہ رہے۔ ایسا ہی جنت بھی خالی ہو
 دن خالی ہو جائے گی۔ چرکہ جنت کے پاس میں کیا جہنم بھی خالی ہو جائے گی۔